128483 ـ رضاعی والد کی دوسری بیوی کی اولاد بھی رضاعی بھائی ہیں

سوال

میں نے ایك عورت كا دودھ پیا پھر اس كے خاوند نے ایك عورت سے شادی كر لی اور اس بیوی سے بچے پیدا ہوئے تو كیا یہ بھی میرے بھائی ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو پانچ رضاعت اور اس سے زیادہ ہوں اور دودھ خاوند كی طرف منسوب ہو كیونكہ اس خاوند كی اولاد ہے تو وہ آپ كے رضاعی والد اور والدہ كی جانب سے رضاعی بھائی ہونگے، اور رضاعی والد كی دوسری بیوی بچے بھی آپ كے رضاعی والد كی جانب سے رضاعی بھائی ہونگے.

اور ایك رضاعت یا رضعہ یہ ہے كہ بچے ماں كا پستان منہ میں ڈال كر دودھ چوسے اور پھر كسی بھی سبب سے چھوڑ دے پھر پستان منہ میں ڈال كر دودھ پینا شروع كر دے حتی كہ دودھ اس كے پیٹ میں چلا جائے اور پھر چھوڑ دے اور پھر پینا شروع كر دے اسی طرح پانچ بار یا اس سے زائد بار كرے چاہے یہ ایك ہی مجلس میں ہو یا پھر كئی دفعہ میں ایك ہی دن میں ہو یا كئی دنوں میں لیكن شرط یہ ہے كہ بچہ دو برس كی عمر سے زائد نہ ہو، كیونكہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" رضاعت دو برس كی عمر میں ہوتی ہے "

اور اس لیے كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سهلة بن سهیل كو فرمایا تھا:

" سالم كو پانچ رضاعت دودھ پلا دو تم اس پر حرام ہو جاؤ گی "

اور اس لیے بھی كہ صحیح مسلم اور جامع ترمذی میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے وہ بیان كرتی ہیں:

" قرآن مجید میں دس رضعات معلوم نازل ہوئی تھیں جن سے حرمت ثابت ہو جاتی تھی، پھر اسے پانچ معلوم رضاعت كے ساتھ منسوخ كر دیا گیا، اور رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كی وفات تك ایسے ہی تھا "

یہ لفظ ترمذی كے ہیں.

اللہ تعالی سب کو اپنے رضا والے کام کرنے کی توفیق دے " انتہی